مجلس عاملہ ومجلس شوریٰ کے اہم فیصلے

(اجلاس منعقدہ 25-26 اپریل 2012ء مطابق 3-4 جمادی الاخریٰ 1433ھ)

★ غیر ملکی طلبہ کے لئے وفاق کے امتحانات میں شرکت کی اجازت بحال کر دی گئی اور ان کے لئے ثانویہ عامہ کے امتحان کے لئے متوسطہ / مڈل کی شرط ختم کر دی گئی۔ جائزہ امتحان کی بنیاد پر ان کو داخلہ دیا جائے گا۔ امسال غیر ملکی طلبہ کا داخلہ 25 جمادی الاخریٰ تک وصول کیا جائے گا۔ جبکہ آئندہ کے لئے شروع سال یعنی شوال المکرم سے 25 ذوالحجہ تک غیر ملکی طلبہ کا داخلہ وصول کیا جائے گا۔

★ آئندہ پوزیشنوں کا اعلان مرکزی اور صوبائی سطح پر ہوگا۔

★ پہلی تیس پوزیشنوں کے حامل طلبہ وطالبات کے پرچوں پر نظر ثانی کے بعد نتائج کا اعلان کیا جائے گا

★ میٹرک پاس طالبات کے لئے (ثانویہ خاصہ سال اول سے عالیہ سال دوم تک) چھ سالہ نصاب تعلیم منظور کیا گیا ہے جبکہ غیر میٹرک طالبات کے لئے مزید دو سالہ نصاب عامہ بنات مرتب کیا جائے گا۔ نیز اس میں مدارس کو اختیار ہوگا کہ ثانویہ عامہ بنات کا نصاب ایک سال میں مکمّل کروائیں یا دو سال میں۔ تاہم وفاق صرف ثانویہ عامہ سال دوم کا امتحان لے گا۔ نئے نصاب تعلیم بنات کی تنفیذ تدریجاً ہوگی۔ موجودہ زیر تعلیم طالبات سابقہ ترتیب سے اپنے درجات مکمّل کریں گی اور سال بہ سال ایک ایک درجہ ختم ہوتا جائے گا اور اس طرح تین سال میں پرانا نصاب ختم ہو جائے گا۔ جبکہ آئندہ سال ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ سال اول للبنات کا امتحان نئے نصاب کے مطابق ہو گا اور اس طرح چھ سال میں نئے نصاب کی تنفیذ مکمّل ہو جائے گی۔

★ دو سالہ نصاب تعلیم تجوید برائے حفاظ اور ایک سالہ نصاب تعلیم تجوید برائے علماء منظور کیا گیا۔

★ دراسات دینیہ کا نصاب تین سالہ سے دو سالہ کر دیا گیا ہے۔

★ متوسطہ سال اول، سال دوم، سال سوم اور ثانویہ عامہ بنین سال اول کے عصری نصاب میں فیڈرل بورڈ کی کتب پڑھائی جائیں گی۔ تاہم ثانویہ عامہ سال اول کی اسلامیات کی کتاب وفاق المدارس کی مرتب کردہ ہوگی

★ طلبہ وطالبات کی داخلہ فیسوں میں 1434ھ سے تیس فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ داخلہ فیسوں کی نئی شرح درج ذیل ہے۔ حفظ القرآن الکریم 230 روپے۔ متوسطہ 250 روپے۔ ثانویہ عامہ 260 روپے۔ ثانویہ خاصہ 280 روپے۔ عالیہ 320 روپے۔ عالمیہ سال اول 390 روپے۔ عالمیہ سال دوم 400 روپے۔ دراسات سال اول 300 روپے۔ دراسات سال دوم 310 روپے۔ دراسات سال سوم 350 روپے۔ ماہنامہ وفاق المدارس کی سالانہ فیس 300 روپے ہوگی۔

نوٹ:۔ چھ سالہ نصاب تعلیم للبنات و دراسات دینیہ و تجوید صفحہ نمبر 63-64 پر ملاحظہ فرمائیں۔